احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 15

منگل 9 اپریل 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان   C.P.L 61

منگل 9 اپریل 2002ء 25 محرم 1423 ہجری-9 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 78

فتح مبین

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر سورۃ فتح کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں تو صحابہؓ نے کہا یارسول اللہ آپ کو فتح مبین مبارک ہو مگر ہمارے لئے کیا ہے تو اگلی آیات نازل ہوئیں جس میں مومنوں کو جنت میں داخل کرنے کا ذکر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی- غزوۃ الحدیبیہ حدیث نمبر 3854)

اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز والی آیات کی ایمان افروز اور پر شوکت تشریح

اللہ تعالیٰ بادشاہ' قدوس' کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ زمانہ تکمیل اشاعت ہدایت کا زمانہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 اپریل 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 اپریل 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی **صفت العزیز** کے بیان والی آیات کی تشریح حدیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 2 تا 4 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ ہے کہ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ وہ بادشاہ ہے' قدوس ہے' کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی اسے مبعوث کیا ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپؐ پر سورۃ جمعہ کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں میں نے آپؐ سے تین بار پوچھا کہ آخرین کون ہیں۔ ہم میں سلمان فارسیؓ بھی موجود تھے۔ تب آپؐ نے اپنا ہاتھ سلمان فارسیؓ کے کندھے پر رکھا اور فرمایا کہ اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو اس کی نسل (اہل فارس) میں سے ایک شخص یا بہت سے اشخاص اسے واپس لے آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں وہ خدا وہ کریم و رحیم ہے جس نے امّیوں میں انہی میں سے ایک ایسا کامل رسول بھیجا ہے کہ جو باوجود اُمّی ہونے کے خدا کی آیات ان پر پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے۔ اگرچہ وہ لوگ اس نبی کے ظہور سے پہلے صریح گمراہی میں پھنسے ہوئے تھے اور ان کے گروہ میں سے اور ملکوں کے لوگ بھی ہیں جن کا دین میں داخل ہونا ابتدا سے قرار پا چکا ہے اور خدا غالب اور حکیم ہے جس کا فعل حکمت سے خالی نہیں ہے۔ پھر فرمایا خدا وہ خدا ہے جس نے ایسے وقت میں رسول بھیجا کہ لوگ علم اور حکمت سے بے بہرہ ہو چکے تھے اور علوم حکمیہ دینیہ جن سے تکمیل نفس ہو اور نفوس انسانیہ علمی اور عملی کمال کو پہنچیں گے بالکل گم ہو گئی تھی اور لوگ گمراہی میں مبتلا تھے یعنی خدا اور اس کی صراط مستقیم سے بہت دور جا پڑے تھے تب ایسے وقت میں خدا تعالیٰ نے اپنا رسول اُمّی بھیجا اور اس رسول نے ان کے نفسوں کو پاک کیا اور علم الکتاب اور حکمت سے ان کو مملو کیا یعنی نشانوں اور معجزات سے مرتبہ یقین کامل تک پہنچایا اور خدا شناسی کے نور سے ان کے دلوں کو روشن کیا۔

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ موجودہ زمانہ مختلف قسم کے اجتماع کا زمانہ ہے اور اس زمانے کی نت نئی ایجادات کے ذریعہ' اخبارات و رسائل اور فونوگراف کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے کثیر اسباب پیدا کر دیئے ہیں اور جس قدر اسباب جمع ہوئے ہیں اس کی نظیر پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملتی۔ یہ زمانہ تکمیل اشاعت ہدایت کا زمانہ ہے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر پر **صفت العزیز** کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے متعدد الہامات بیان کئے جن میں سے چند کے الفاظ اس طرح ہیں کہ میں نے تجھے عزت دی اور آپ کی بات پسند آئی۔ میں ہر یک قوم میں سے گروہ کے گروہ بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ ہم تجھے عزت دینا چاہتے ہیں اور تیری حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تیرے اعزاز کو کامل کریگا۔ اللہ تجھے دیر تک باقی رکھے اور تیرے اعزاز کو مکمل کرے اور تیری عمر لمبی کرے۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 12-اپریل 2002ء بروز جمعۃ المبارک' یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 90-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

AACP کی ممبرشپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے 1996ء میں قائم کی گئی تھی۔ جس کا مقصد کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ خواتین و حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس پر وہ اپنے علم اور تجربات سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکیں اور جہاں ضرورت ہو خدمت دین میں حصہ لے سکیں۔ ممبر شپ حاصل کرنے کے خواہشمند خواتین و حضرات ممبر شپ فارم مندرجہ ذیل ایڈریسز پر خط لکھ کر' میل بھیج کر یا ٹیلی فون کر کے منگوا سکتے ہیں۔ فارم پر کر کے سالانہ ممبر شپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اس وقت ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز کے ربوہ کے علاوہ کراچی' لاہور' راولپنڈی' اسلام آباد' واہ کینٹ چیپٹرز فنکشنل ہیں۔ بیرون ربوہ خواتین و حضرات اپنے قریبی چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

جنرل سیکرٹری AACP

67-لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ فون 04524-211668

kaleemqureshi@hotmail.com

صدر ربوہ چیپٹر

6-7/53 دارالعلوم وسطی ربوہ فون 04524-213935

fakharshams@hotmail.com

aacprabwah@yahoo.com

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

خطبہ جمعہ

اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو۔ اگر انسان کے اندر یہ ایمان پیدا ہو جائے تو انسان بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے کیونکہ رزق کی حرص سے ہی بہت سے گناہ پیدا ہوتے ہیں

کوئی جان اس وقت تک مر نہیں سکتی جب تک کہ اس کا پورا رزق اسے نہ مل جائے۔ حلال کو لے لو اور حرام کے قریب نہ جاؤ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 25 جنوری 2002ء 25 صلح 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے فرمایا:

یہ جو رزاق اور رازق کا خطبات کا سلسلہ چل رہا تھا آج یہ اس کی آخری کڑی ہے اور قرآن کریم میں جہاں جہاں صفت رزاق یا رازقیت کے متعلق ذکر ہے وہ میں نے لے لیا ہے۔ اور کچھ حضرت مسیح موعود کے الہامات بھی ہیں جو غیر معمولی شان کے ساتھ پورے ہوئے اور خدا تعالیٰ نے پہلے سے آپ کو اس رزق کی خبر دے دی تھی جو آسمان سے نازل ہونا تھا۔

پہلی آیت سورۃ العنکبوت کی ہے (-) (العنکبوت :18) - یقیناً وہ لوگ جنکی تم اللہ کی بجائے عبادت کرتے ہو تمہارے لئے کسی رزق کی ملکیت نہیں رکھتے - پس اللہ کے حضور ہی رزق چاہو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اس آیت کے تعلق میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں: ''(-) یہ ایمان پیدا ہو تو انسان بہت سے گناہوں سے بچ جائے گا'' - (حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 333) کیونکہ رزق کی حرص سے ہی بہت سے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر یہ یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی رزق عطا فرماتا ہے تو پھر بہت سے گناہوں سے بھی انسان بچ سکتا ہے۔

اب سورۃ الروم کی اکتالیسویں آیت ہے (-) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق عطا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور وہی تمہیں پھر زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے جو ان باتوں میں سے کچھ کرتا ہو۔ وہ بہت پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی بھی کسی تکلیف دہ بات کو سن کر صبر کرنے والا نہیں۔ وہ اللہ کا شریک بناتے ہیں اور اس کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ انہیں رزق دیئے جاتا ہے اور عافیت دیئے جاتا اور عطا کئے جاتا ہے۔ (مسلم۔ کتاب صفة القيامة)

حضرت مسیح موعود 'ازالہ اوہام' میں لکھتے ہیں:۔

''اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنا قانون قدرت یہ بتلاتا ہے کہ انسان کی زندگی میں صرف چار واقعات ہیں پہلے وہ پیدا کیا جاتا ہے پھر تکمیل اور تربیت کے لئے روحانی اور جسمانی طور پر رزق مقسوم اسے ملتا ہے۔ پھر اس پر موت وارد ہوتی ہے پھر وہ زندہ کیا جاتا ہے''۔

(ازالہ اوہام' روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 434)

حضرت مسیح موعود ویدوں کے متعلق لکھتے ہیں:

''وید خدا تعالیٰ کے رازق اور منعم اور رحمٰن ہونے سے بھی انکاری ہے کیونکہ ہر ایک نعمت جو انسان کو ملتی ہے ان سب نعمتوں کو وید انسانوں کے لئے انہیں کے اعمال کا نتیجہ قرار دیتا ہے اور خدا کے فضل اور انعام اور رحمت کا کچھ ذکر نہیں کرتا۔ پس جب کہ ہر ایک نعمت انسانوں کی وید کے رو سے صرف ان کے نیک اعمال کا نتیجہ ہے تو اس صورت میں ظاہر ہے کہ ہندوؤں کا پرمیشر رازق اور منعم اور رحمٰن نہیں ہے بلکہ رازق اور منعم اور رحمٰن ان کے اعمال ہیں اور پرمیشر کچھ بھی نہیں۔...... پس یہ عجیب بات ہے کہ پہلے تو وید نے خدا تعالیٰ کی اس صفت سے جو وحدت فی الازل والابد ہے' انکار کیا اور پھر اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کی صفت خالقیت سے انکار کیا اور بعد اس کے خدا تعالیٰ کی صفت رازقیت اور رحمانیت سے وید منکر ہو بیٹھا۔...... اس لئے ہم بزور کہتے ہیں کہ وید کے رو سے ہندوؤں کا پرمیشر ہر ایک صفت سے معطل ہے۔ نہ قادر ہے' نہ خالق ہے' نہ واحد لاشریک ہے' نہ رازق ہے' نہ رحمٰن ہے' نہ منعم ہے بلکہ تمام مدار اپنے اپنے اعمال پر ہے۔ پرمیشر میں کوئی صفت نہیں۔ پس خیال کرنا چاہئے کہ کہاں تو یہ دعویٰ کہ الہامی کتاب کی یہ نشانی ہے کہ جس میں اعلیٰ درجہ کے صفات پرمیشر کے درج ہوں اور کہاں یہ حالت کہ ہندوؤں کے پرمیشر کی ایک صفت بھی ثابت نہیں ہوتی۔''

(چشمہ معرفت - روحانی خزائن - جلد 23 صفحہ 187-188)

اب سورۃ یٰسین کی آیت ہے (-) (یٰسین :48) - اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کیا ہم انہیں کھلائیں جن کو اللہ اگر چاہتا تو خود کھلاتا؟ تم تو محض ایک کھلی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب صدقہ (یعنی مالی قربانی) والی آیت نازل ہوئی تو ہم لوگوں کے سامان وغیرہ اٹھاتے (اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے پیسے جمع کرتے) تھے۔ چنانچہ ایک شخص آیا اور اس نے بہت سارا مال صدقہ میں پیش کیا تو (منافق) لوگوں نے کہا کہ یہ ریاکاری کر رہا ہے۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے ایک صاع اناج بطور صدقہ پیش کیا تو (منافق) لوگوں نے کہا اللہ اس کے ایک صاع سے مستغنی ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی:

(-) یعنی وہ لوگ جو مومنوں میں سے دلی شوق سے نیکی کرنے والوں پر صدقات کے بارے میں تہمت لگاتے ہیں اور ان لوگوں پر بھی جو اپنی محنت کے سوا (اپنے پاس) کچھ نہیں پاتے۔

(بخاری - کتاب الزکوٰۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''قرآن کریم میں لباس اور مکان دینے کی تاکید نہیں آئی'' اور یہ خاص نکتہ ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نکالا ہے۔ ''قرآن کریم میں لباس اور مکان دینے کی تاکید نہیں آئی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جس قدر کھانا کھلانے کی آئی ہے''۔ یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ تاکید کسی نہ کسی پہلو سے تو ضرور نکلتی ہے لباس اور مکان کی لیکن جتنا کھانا کھلانے پر زور ہے اتنا نہیں ہے۔''ان لوگوں کو خدا نے کافر کہا ہے جو بھوکے کو کہہ دیتے ہیں میاں تم کو خدا ہی دے دیتا اگر دینا منظور ہوتا۔ قرآن کریم کے دل سورۃ یٰسین میں لکھا ہے(-) آج کل چونکہ قحط ہو رہا ہے انسان اس نصیحت کو یاد رکھے اور دوسرے بھوکوں کی خبر لینے کو بقدر وسعت تیار رہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے لئے یتیموں' مسکینوں اور پابند بلا کو کھانا دیتا ہے مگر صرف اللہ کے لئے دے۔ یہ تو جسمانی کھانا ہے۔ روحانی کھانا ایمان کی باتیں' رضائے الٰہی اور قرب کی باتیں یہاں تک کہ مکالمہ الٰہیہ تک پہنچا دینا' اسی رنگ میں رنگین ہونا ہے۔ وہ جسم کی غذا ہے اور یہ روح کی غذا ہے''۔ (حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 464-463) یعنی دونوں غذائیں مہیا کرنی چاہئیں جسم کی بھی اور روح کی بھی۔

سورۃ ص آیات 50 تا 55(-) یہ ایک عظیم ذکر ہے اور یقیناً متقیوں کے لئے بہت اچھا ٹھکانا ہوگا۔ یعنی ہمیشہ کے باغات ہوں گے۔ ان کی خاطر دروازے اچھی طرح کھلے رکھے جائیں گے۔ ان میں وہ تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے (اور) وہاں بکثرت طرح طرح کے میوے اور مشروب طلب کر رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس (حیادار) نظریں جھکائے رکھنے والی ہمجولیاں ہوں گی۔ یہ ہے وہ جس کا حساب کے دن کے لئے تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ یقیناً یہ ہمارا رزق ہے۔ اس کا ختم ہو جانا ممکن نہیں۔

یہ ساری تمثیلات ہیں اور یہ جو(-) وغیرہ قرآن کریم نے ان کو لولوء بھی کہا ہے' موتی ڈھکے چھپے ہوئے موتی' تو یہ تمثیلات ہیں۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ایک روح موتی بھی ہو اور پردہ دار جھکی ہوئی آنکھوں والی بھی ہو۔ اس لئے یہ ساری تمثیلات ہیں ان پر تمثیل کے طور پر غور کرنا چاہئے۔

(-) (سورۃ ق: 10 تا 12)۔ اور ہم نے آسمان سے مبارک پانی اتارا اور اس کے ذریعہ باغات اور کٹائی کی جانے والی فصلوں کے بیج اگائے۔ اور کھجوروں کے اونچے درخت جن کے تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں۔ بندوں کے لئے رزق کے طور پر۔ اور ہم نے اس (یعنی بارش) کے ذریعہ ایک مردہ علاقہ کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح خروج بھی ہوگا۔

اب جو خروج کا ذکر اس میں آیا ہے یہ صرف اس حد تک سمجھنا چاہئے کہ مردہ کو زندہ کرنا' جس طرح مردہ زمین کو خدا تعالیٰ زندہ کر دیتا ہے اسی طرح مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اہل جنت کو کہے گا: اے جنت کے رہنے والو! وہ جواب دیں گے: اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں' تمام سعادتیں تیرے پاس ہیں اور سب بھلائیاں تیرے قبضے میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم خوش ہو؟ جنت میں رہنے والے عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہم کیوں نہ خوش ہوں جبکہ تو نے ہمیں وہ کچھ دیا ہے جو اپنی مخلوقات میں سے کسی کو نہیں دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تمہیں ان نعمتوں سے بھی بہتر نعمت نہ دوں؟ جنت والے کہیں گے: ان سے بہتر اور کونسی نعمت ہو سکتی ہے؟۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تم پر اپنی رضا نازل کروں گا اور اس کے بعد کبھی بھی تم سے ناراض نہ ہوں گا۔ یہ سب سے بہتر جنت ہے۔

(مسلم - کتاب الجنۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا: **اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کی ہوئی ہیں کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا' نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا۔**

اب اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ساری تمثیلات کی باتیں ہو رہی ہیں ورنہ جنت کا ذکر تو آپ ہمیشہ سنتے ہیں قرآن کریم میں پڑھتے ہیں' احادیث میں پڑھتے ہیں اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کسی کان نے نہیں سنا' کسی آنکھ نے نہیں دیکھا حالانکہ مثالیں دے دے کر سمجھایا گیا ہے کہ کس قسم کی جنت ہے۔ تو یہ ساری باتیں غور کرنے کے بعد انسان کو مجبور کرتی ہیں کہ یہ حکمت کی باتیں ہیں جن پر غور کر کے ان کو تمثیلات کے رنگ میں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اور یہاں تک بھی فرمایا کہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال تک نہ گزرا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں: اس کی تصدیق کے لئے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: (-) یعنی کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔

(بخاری - کتاب التفسیر)

یہ حضرت ابو ہریرہؓ کا اپنا استنباط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ یہ آیت پڑھ لو مگر مراد یہی ہے کہ کسی ذی روح کو علم نہیں کہ اس کے لئے خدا تعالیٰ نے کیا آنکھوں کی جنت چھپا رکھی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یاد رکھنا چاہئے کہ باخدا آدمی دنیا سے نہیں ہوتا اسی لئے تو دنیا اس سے بغض رکھتی ہے بلکہ وہ آسمان سے ہوتا ہے اسی لئے آسمانی نعمت اس کو ملتی ہے۔ دنیا کا آدمی دنیا کی نعمتیں پاتا اور آسمان کا آسمانی نعمتیں حاصل کرتا ہے۔ سو یہ بالکل سچ ہے کہ وہ نعمتیں دنیا کے کانوں اور دنیا کے دلوں اور دنیا کی آنکھوں سے چھپائی گئیں لیکن جس کی دنیوی زندگی پر موت آ جائے اور وہ پیالہ روحانی طور پر اس کو پلایا جائے جو آگے جسمانی طور پر پیا جائے گا' اس کو یہ پینا اس وقت یاد آئے گا جب وہی پیالہ جسمانی طور پر اس کو دیا جائے گا۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اس نعمت سے دنیا کی آنکھ اور کان وغیرہ کو بے خبر سمجھے گا چونکہ وہ دنیا میں تھا اگرچہ دنیا میں سے نہیں تھا اس لئے وہ بھی گواہی دے گا کہ دنیا کی نعمتوں میں سے وہ نعمت نہیں۔ نہ دنیا میں اس کی آنکھ نے ایسی نعمت دیکھی' نہ کان نے سنی اور نہ دل میں گزری۔ لیکن دوسری زندگی میں اس کے نمونے دیکھے جو دنیا میں سے نہیں تھے بلکہ وہ آنے والے جہان کی ایک خبر تھی اور اس سے اس کا رشتہ اور تعلق تھا۔ دنیا سے کچھ کوئی تعلق نہ تھا''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 400)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''(دینی) بہشت کی یہی حقیقت ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور عمل کا ایک ظل ہے۔ وہ کوئی نئی چیز نہیں جو باہر سے آ کر انسان کو ملے گی۔ بلکہ انسان کی بہشت انسان کے اندر ہی سے نکلتی ہے اور ہر ایک کی بہشت اسی کا ایمان اور اسی کے اعمال صالحہ ہیں جن کی اسی دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے اور پوشیدہ طور پر ایمان اور اعمال کے باغ نظر آتے ہیں اور نہریں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن عالم آخرت میں یہی باغ کھلے طور پر محسوس ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کی پاک تعلیم ہمیں یہی بتلاتی ہے کہ سچا اور پاک اور مستحکم اور کامل ایمان جو خدا اور اس کی صفات اور اس کے ارادوں کے متعلق ہو وہ بہشت خوشنما اور بارآور درخت ہے اور اعمال صالحہ اس بہشت کی نہریں ہیں جیسا کہ وہ فرماتا ہے(-) یعنی وہ ایمانی کلمہ جو ہر ایک افراط تفریط اور نقص اور خلل اور کذب اور ہزل سے پاک اور من کل الوجوہ کامل ہو اس درخت کے مشابہ ہے جو ہر ایک عیب سے پاک ہو جس کی جڑ زمین میں قائم اور شاخیں آسمان میں ہوں اور اپنے پھل کو ہمیشہ دیتا ہو اور کوئی وقت اس پر نہیں آتا کہ اس کی شاخوں میں پھل نہ ہوں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 390-391)

اس تمثیل پر غور سے پتہ چلتا ہے کہ' شاخیں آسمان میں' زمین سے انسان کو رزق ملتا ہے تو گویا اس کی جڑیں زمین میں ہیں لیکن خدا تعالیٰ کا کلام آسمانی شاخوں کو عطا ہوتا ہے۔ اور یہ روحانی رزق اس کو آسمان ہی سے عطا ہوتا ہے۔

(-) (الجمعۃ: 10-12) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

ان آیات پہ غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جو (لوگوں) نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جمعہ میں کھڑے تھے تو شام کا ایک قافلہ آیا اور سب گروہ سوائے بارہ اشخاص کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ روایت درست نہیں ہے۔ بلکہ یہ مستقبل کی خبر تھی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپ کی تعلیم کو بھول کر مسلمان کہلانے والے دنیا پر ٹوٹ پڑیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گویا کہ اکیلا چھوڑ دیا گیا ہے۔

مسلم کتاب الجمعہ۔ آیت کریمہ (-) اب یہی آیت ہے جس کی مسلم میں تفسیر یوں ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ تجارت کرتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے کسی حق کی ادائیگی کا وقت آجاتا تو کوئی تجارت اور خرید و فروخت ان کو قطعاً اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نہ روک سکتی تھی بلکہ وہ اللہ کے حق کو ادا کرتے تھے۔

اب یہ تضاد نہیں ہے دونوں باتوں میں۔ پہلی خبر مستقبل کے متعلق ہے۔ تو مستقبل میں لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر تجارتوں کی طرف جھک جائیں گے۔ اور یہ خبر جو ہے مسلم کی' یہ اس وقت کے حالات کے اوپر ہے کہ اگر کوئی تجارت وغیرہ آتی تھی تو قطعاً لوگوں کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی تھی بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اردگرد جمع رہتے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور روزی کی تلاش میں اعتدال سے کام لو' کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مر سکتی جب تک کہ اس کا پورا رزق اسے نہ مل جائے' اگرچہ اس کے ملنے میں کچھ تاخیر ہو سکتی ہے۔ سو تم اللہ سے ڈرتے رہو اور روزی کی تلاش میں اعتدال سے کام لو۔ حلال کو لے لو اور حرام کے قریب نہ جاؤ۔ (ابن ماجہ - کتاب التجارات)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''اللہ کو خیر الرازقین یقین کرو اور مت خیال کرو کہ صادق کی صحبت میں رہنے سے کوئی نقصان ہوگا۔ کبھی ایسی جرأت کرنے کی کوشش نہ کرو کہ اپنے ذاتی اغراض کو مقدم کر لو۔ خدا کے لئے جو کچھ انسان چھوڑتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر پا لیتا ہے۔ تم جانتے ہو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا چھوڑا تھا اور پھر کیا پایا۔ صحابہ (رضوان اللہ علیہم) نے کیا چھوڑا ہوگا۔ اس کے بدلہ میں کتنے گنا زیادہ خدا نے ان کو دیا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک کیا ہے جو نہیں ہے۔ (-) تجارتوں میں خسارہ کا ہو جانا یقینی اور کاروبار میں تباہیوں کا واقع ہو جانا قرین قیاس ہے لیکن خدا تعالیٰ کے لئے کسی چیز کو چھوڑ کر کبھی بھی انسان خسارہ نہیں اٹھا سکتا۔ غرض اللہ تعالیٰ کے پاس جو چیز ہے وہ ساری تجارتوں سے بہتر ہے' وہ خیر الرازقین ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 131)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مزید فرماتے ہیں۔

''میں نے بسا اوقات نصیحت کی ہے (کونوا مع الصادقین) پر عمل کرنے کے واسطے ضروری ہے یہاں (یعنی قادیان میں) آکر رہو۔ بعض نے جواب دیا کہ تجارت یا ملازمت کے کاموں سے فرصت نہیں ہوتی۔ لیکن میں ان کو آج یہ سناتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام تجارتوں کو چھوڑ کر ذکر اللہ کی طرف آجاؤ۔ وہ اس بات کا کیا جواب دے سکتے ہیں۔ کیا ہم کنبہ قبیلہ والے نہیں؟ کیا ہماری ضروریات اور ہمارے اخراجات نہیں ہیں؟ کیا ہم کو دنیوی عزت یا وجاہت بری لگتی ہے؟ پھر وہ کیا چیز ہے جو ہم کو کھینچ کر یہاں لے آئی؟ میں شیخی کے لئے نہیں کہتا بلکہ تحدیث بالنعمۃ کے طور پر کہتا ہوں کہ میں اگر شہر میں رہوں تو بہت روپیہ کما سکوں لیکن میں کیوں ان ساری آمدنیوں پر قادیان کے رہنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ اس کا مختصر جواب میں یہی دوں گا کہ میں نے یہاں وہ دولت پائی ہے جو غیر فانی ہے۔ جس کو چور اور قزاق نہیں لے جا سکتا۔ مجھے وہ ملا ہے جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا۔ پھر ایسی بے بہا دولت کو چھوڑ کر میں چند روزہ دنیا کے لئے مارا مارا پھروں!؟ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اب مجھے کوئی ایک لاکھ کیا ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے' میں نہیں رہ سکتا۔ ہاں امام کے حکم کی تعمیل میں پھر خواہ مجھے ایک کوڑی بھی نہ ملے۔ پس میری دولت' میرا مال' میری ضرورتیں اسی امام کے اتباع تک ہیں اور دوسری ساری ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں''۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 131-132)

سورۃ الطلاق آیت 4: (-) اور وہ اسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ اپنے فیصلہ کو مکمل کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا ایک منصوبہ بنا رکھا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کی قیادت میں ساحل کی طرف بھیجا جو تین سو افراد پر مشتمل تھا۔ چنانچہ ہم نکلے مگر ابھی ہم راستے ہی میں تھے کہ ہمارا زاد راہ ختم ہونے لگا۔ اس پر ابو عبیدہؓ نے حکم دیا کہ لشکر میں جو کچھ بھی زاد راہ بچا ہے' وہ جمع کیا جائے۔ وہ جمع کیا گیا تو وہ کھجور کے دو تھیلے نکلا۔ چنانچہ وہ ہمیں اس میں سے ہر روز تھوڑی تھوڑی کھجوریں دیتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ بھی ختم ہونے کے قریب پہنچا تو ابوعبیدہؓ ہمیں دن میں صرف ایک ایک کھجور دینے لگے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے جابر سے کہا کہ آپ لوگوں کا ایک کھجور سے کیا بنتا تھا؟ اس پر انہوں نے کہا: ہمیں ایک کھجور کی قیمت اس وقت معلوم ہوئی جب وہ کھجوریں بھی ختم ہو گئیں۔ پھر ہم سمندر پر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی ہے جو ایک ٹیلے کے برابر ہے۔ ہم اٹھارہ روز تک اس مچھلی کا گوشت کھاتے اور اس کا تیل استعمال کرتے رہے یہاں تک کہ ہمارے جسموں میں توانائی لوٹ آئی۔ پھر ابوعبیدہؓ نے اس مچھلی کی دو پسلیوں کو کھڑے کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپؓ نے فرمایا کہ ایک اونٹ پر ہودج ڈالا جائے۔ پھر وہ اونٹ ان دو پسلیوں کے نیچے سے گزارا گیا لیکن (وہ اتنی بڑی تھیں کہ پھر بھی) وہ انہیں چھو نہ سکا۔

ایک اور روایت میں راوی کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ پہنچے اور ہم نے اس واقعہ کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: اسے خوشی سے کھاؤ' یہ تو ایک رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا اور اگر تمہارے پاس اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ اس پر ان میں سے ایک صحابی اس مچھلی کا کچھ گوشت لائے تو آپؐ نے بھی تناول فرمایا۔

(بخاری - کتاب المغازی)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''متقی کے لئے خدا تعالیٰ ساری راحتوں کے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ (-) پس خوشحالی کا اصول تقویٰ ہے۔ لیکن حصول تقویٰ کے لئے نہیں چاہئے کہ ہم شرطیں باندھتے پھریں۔ تقویٰ اختیار کرنے سے جو مانگو گے ملے گا۔ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ تقویٰ اختیار کرو جو چاہو گے وہ دے گا۔ جس قدر اولیاء اللہ اور اقطاب گزرے ہیں انہوں نے جو کچھ حاصل کیا تقویٰ ہی سے حاصل کیا۔ اگر وہ تقویٰ اختیار نہ کرتے تو وہ بھی دنیا میں معمولی انسان کی حیثیت سے زندگی بسر کرتے۔ دس بیس کی نوکری کر لیتے یا کوئی حرفہ یا پیشہ اختیار کر لیتے' اس سے زیادہ کچھ نہ ہوتا۔ مگر آج جو عروج ان کو ملا اور جس قدر شہرت اور عزت انہوں نے پائی یہ سب تقویٰ ہی کی بدولت تھی۔ انہوں نے ایک موت اختیار کی اور زندگی اس کے بدلہ میں پائی''۔

(الحکم جلد 7 نمبر 7 بتاریخ 21/ فروری 1903ء صفحہ 8)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''جو خدا کا متقی اور اس کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا اور ایسی طرز سے رزق دیتا ہے کہ اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے اور کیونکر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ

کا یہ وعدہ برحق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کا پورا کرنے والا ہے اور بڑا رحیم کریم ہے- جو اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے وہ اسے ہر ذلت سے نجات دیتا اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے- مگر وہ جو ایک طرف دعویٰ اتقاء کرتے ہیں اور دوسری طرف شاکی ہوتے ہیں کہ ہمیں وہ برکات نہیں ملے ان دونوں میں ہم کس کو سچا کہیں اور کس کو جھوٹا؟ خدا تعالیٰ پر ہم کبھی الزام نہیں لگا سکتے-(-) خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا- ہم اس مدعی کو جھوٹا کہیں گے- اصل یہ ہے کہ ان کا تقویٰ یا ان کی اصلاح اس حد تک نہیں ہوتی کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں قابل وقعت ہو یا وہ خدا کے متقی نہیں ہوتے- لوگوں کے متقی اور ریا کار انسان ہوتے ہیں- سو ان پر بجائے رحمت اور برکت کے لعنت کی مار ہوتی ہے- جس سے سرگرداں اور مشکلات دنیا میں مبتلا رہتے ہیں- خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے وعدوں کا سچا اور پورا ہے-

رزق بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں- یہ بھی تو ایک رزق ہے کہ بعض لوگ صبح سے شام تک ٹوکری ڈھوتے ہیں اور برے حال سے شام کو دو تین آنے ان کے ہاتھ میں آتے ہیں- یہ بھی تو رزق ہے مگر لعنتی رزق ہے- نہ رزق (من حیث لا یحتسب) حضرت داؤدؑ زبور میں فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' جوان ہوا' جوانی سے اب بڑھاپا آیا مگر میں نے کبھی کسی متقی اور خدا ترس کو بھیک مانگتے نہ دیکھا اور نہ اس کی اولاد کو در بدر دھکے کھاتا اور ٹکڑے مانگتے دیکھا''-

(الحکم- جلد 7 نمبر 12- بتاریخ 31/ مارچ 1903ء صفحہ 5)

اس پہلو سے (-) سکھوں سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے- آپ کو سکھوں میں کوئی فقیر نظر نہیں آئے گا- اس معاملہ میں وہ توحید پر قائم ہیں- کبھی کوئی سکھ فقیر نہیں دیکھیں گے- وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا رزق بڑھاتا چلا جاتا ہے-

اب حضرت مسیح موعود اپنے ذاتی تجارب بیان فرماتے ہیں:-

''ایک مرتبہ اتفاقاً مجھے پچاس روپیہ کی ضرورت پیش آئی اور جیسا کہ اہل فقر اور توکل پر کبھی کبھی ایسی ضرورت کی حالتیں آ جاتی ہیں- ایسا ہی یہ حالت مجھے پیش آ گئی کہ اس وقت کچھ موجود نہ تھا- سو میں صبح سیر کو گیا اور اس ضرورت کے خیال نے مجھے یہ جوش دیا کہ میں اس جنگل میں دعا کروں- چنانچہ میں نے ایک پوشیدہ گوشہ میں جا کر اس نہر کے کنارے پر دعا کی جو بٹالہ کی طرف قادیان سے قریباً تین میل کے فاصلہ پر ہے- جب میں دعا کر چکا- تب فی الفور دعا کے ساتھ ہی ایک الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ دیکھ! میں تیری دعاؤں کو کیسے جلد قبول کرتا ہوں- تب میں خوش ہوا اور اس جنگل سے قادیان کی طرف واپس آیا اور سیدھا بازار کی طرف رخ کیا- تا قادیان کے سب پوسٹ ماسٹر سے دریافت کروں کہ آج ہمارے نام کچھ روپیہ آیا ہے یا نہیں- چنانچہ ڈاکخانہ سے بذریعہ ایک خط کے اطلاع ہوئی کہ پچاس روپیہ لدھیانہ سے کسی نے روانہ کئے ہیں اور غالباً گمان گزرتا ہے کہ اسی دن یا دوسرے دن وہ روپیہ مجھے مل گیا-''

(تریاق القلوب' روحانی خزائن- جلد 15 صفحہ 294-295)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ایک دفعہ سخت ضرورت روپیہ کی پیش آئی- جس کا ہمارے اس جگہ کے آریہ لالہ شرمپت و ملاوامل کو بخوبی علم تھا اور ان کو یہ بھی علم تھا کہ بظاہر کوئی ایسی تقریب نہیں جو جائے امید ہو سکے- بلا اختیار دعا کے لئے جوش پیدا ہوا تا مشکل بھی حل ہو جائے اور ان لوگوں کے لئے نشان بھی ہو- چنانچہ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ نشان کے طور پر مالی مدد سے اطلاع بخشے- تب الہام ہوا:

''دس دن کے بعد موج دکھاتا ہوں دین ول یو گوٹو امرتسر-'' (Then will you go to Amratsir) یہ انگریزی کا الہام بھی ساتھ ہوا- یعنی دس دن کے بعد روپیہ آئے گا- خدا کی مدد نزدیک ہے اور جیسے جب جننے کے لئے اونٹنی دم اٹھاتی ہے تب اس کا بچہ جننا نزدیک ہوتا ہے' ایسا ہی مدد الٰہی بھی قریب ہے- دس دن کے بعد جب روپیہ آئے گا تب تم امرتسر بھی جاؤ گے- سو عین اس پیشگوئی کے مطابق مذکورہ بالا آریوں کے روبرو وقوع میں آیا- یعنی دس دن تک کچھ نہ آیا- گیارھویں روز محمد افضل خان صاحب نے راولپنڈی سے 110 روپے بھیجے- 20 روپے ایک اور جگہ سے آئے اور پھر برابر روپیہ آنے کا سلسلہ ایسا جاری رہا جس کی امید نہ تھی-''

(تریاق القلوب - روحانی خزائن - جلد 15 صفحہ 257-258)

1883ء عیسوی یا اس سے قبل: ''کچھ عرصہ ہوا ہے کہ خواب میں دیکھا تھا کہ حیدر آباد سے نواب اقبال الدولہ صاحب کی طرف سے خط آیا ہے اور اس میں کسی قدر روپیہ دینے کا وعدہ لکھا ہے.......... پھر تھوڑے دنوں کے بعد حیدر آباد سے خط آ گیا اور نواب صاحب موصوف نے سو روپیہ بھیجا-

(براهین احمدیہ- حصہ چہارم صفحہ 477- حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

اب مارچ کا الہام ہے:''کچھ تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ مجھ کو خواب آیا تھا کہ ایک جگہ میں بیٹھا ہوں- یکدفعہ کیا دیکھتا ہوں کہ غیب سے کسی قدر روپیہ میرے سامنے موجود ہو گیا ہے- میں حیران ہوا کہ کہاں سے آیا- آخر میری یہ رائے ٹھہری کہ خدا تعالیٰ کے فرشتہ نے ہماری حاجات کے لئے یہاں رکھ دیا ہے- پھر ساتھ الہام ہوا کہ (-) کہ میں تمہاری طرف ہدیہ بھیجتا ہوں- اور ساتھ ہی میرے دل میں پڑا کہ اس کی یہی تعبیر ہے کہ ہمارے مخلص دوست حاجی سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب اس فرشتہ کے رنگ میں متمثل کئے گئے ہوں گے اور غالباً وہ روپیہ بھیجیں گے- اور میں نے اس خواب کو عربی زبان میں اپنی کتاب میں لکھ لیا- چنانچہ کل اس کی تصدیق ہو گئی- الحمدللہ یہ قبولیت کی نشانی ہے کہ مولیٰ کریم نے خواب اور الہام سے تصدیق فرمائی-''

(از مکتوب 6/ مارچ 1895ء بنام سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی- مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 3)

یکم اکتوبر 1896ء کو حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کے نام حضرت مسیح موعود نے اپنے خط میں تحریر فرمایا:-

''کل کی ڈاک میں مبلغ ایک سو روپیہ مرسلہ آں محب مجھ کو پہنچا- اس کے عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ اس روپیہ کے پہنچنے سے تخمیناً سات گھنٹے پہلے مجھ کو خدائے عزوجل نے اس کی اطلاع دی- سو آپ کی اس خدمت کے لئے یہ اجر کافی ہے کہ خدا تعالیٰ آپ سے راضی ہے- اس کی رضا کے بعد اگر تمام جہان ریزہ ریزہ ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں- یہ کشف اور الہام آپ ہی کے بارہ میں مجھ کو دو دفعہ ہوا ہے- فالحمدللہ- الحمدللہ-''

(مکتوبات احمدیہ- جلد پنجم حصہ اول صفحہ 5)

2/مارچ 1904ء:-

''وقت صبح کے دیکھا کہ ایک کاغذ کا تھیلہ ہے جو روپیہ سے بھرا ہوا ہے- وہ مجھ کو کسی نے دیا اور میں نے لے لیا- اور رومال سفید میں اس کو باندھنے لگا ہوں- اور باندھتے وقت یہ دعا پڑھی: رب اجعل برکۃ فیہ- اور یہ کلمہ بطور الہام تھا-''

(کاپی الهامات حضرت مسیح موعود صفحہ 23)

اب آج یہ سلسلہ آج کے خطبہ پر ختم ہوتا ہے- آئندہ خطبہ سے انشاء اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی اور بے شمار صفات جو ابھی پڑی ہیں ان پر خطبہ ہو گا- اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کے رزق میں برکت دے- ہمیں رزق کے متعلق بہت سے خطوط ملتے ہیں اور بڑی دردناک چٹھیاں ملتی ہیں اور ایسی حالت ہے کہ میں خود کچھ بھی نہیں کر سکتا- ناممکن ہے کہ سب کی ضرورتیں پوری کروں- تو میں دعا کرتا ہوں عالم الغیب خدا جانتا ہے کہ ان کی ضرورتیں کیا ہیں اور وہ میری دعا سے بھی پہلے بعض دفعہ حل ہو جاتی ہیں- الحمدللہ علیٰ ذالک-

(الفضل انٹرنیشنل یکم مارچ 2002ء)

بقیہ صفحہ 6

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اس صفت کا اعجاز بخشا تھا- کانگڑہ کے زلزلہ میں 20 فی صد آبادی ہلاک ہو گئی لیکن ایک احمدی بھی ہلاک نہ ہوا- اور بڑی سلامتی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کو بچایا-

حضور نے فرمایا مہیمن کے معنی امانت دار کے بھی ہیں تو اس حوالے سے امانتوں کا حق ادا کرنے کے بارہ میں احمدیوں کو توجہ دلائی فرمایا کہ احمدیوں کو مہیمن پر غور کرتے ہوئے امانتدار ہونا چاہئے ورنہ حدیث کے مطابق ان کا ایمان، ایمان نہیں رہے گا- حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تمام قویٰ انسانی امانتیں ہیں ان سب کا حق ادا کرنا ضروری ہے- اگر ان تمام قویٰ کا حق ادا کرے گا تو وہ قویٰ خدا تعالیٰ کے ہو جائیں گے-

حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم پچھلی تمام کتب پر نگران ہے اور اس نے سابقہ کتب کی اچھی باتیں سمیٹ لی ہیں اب قرآن کے بعد کسی اور کتاب کو دیکھنے کی ضرورت نہیں-

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

خطبات جمعہ 2001ء کا خلاصہ

مرتبہ: محمد اسلم سجاد - محمد محمود طاہر

قسط سوم

اللہ تعالیٰ کی صفت حافظ اور حفیظ کا تذکرہ۔ سکائی ڈیجیٹل سے MTA کی نشریات کا آغاز

خطبہ جمعہ	7 ستمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	13 نومبر	2001ء

حضور انور نے خداتعالیٰ کی صفت حافظ اور حفیظ پر خطبہ ارشاد فرمایا اور آخر پر حضور نے یہ اعلان فرمایا کہ آج 7 ستمبر سے پانچوں براعظموں میں MTA کی ڈیجیٹل نشریات شروع ہوگئی ہیں۔

خطبہ کے آغاز میں آیۃ الکرسی کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا اور فرمایا آیۃ الکرسی خداتعالیٰ کی حفاظت کی تمام آیات میں سب سے نمایاں ہے۔ اس کی اہمیت اور افادیت کے لئے احادیث نبویؐ بیان فرمائیں۔ رسول کریمؐ نے فرمایا اگر کوئی شخص سورۃ مومن کی ابتدائی آیات اور آیۃ الکرسی صبح کے وقت پڑھے گا تو ان دونوں کی بدولت شام تک حفاظت الٰہی میں رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا تو صبح تک اللہ کی حفاظت میں رہے گا حضور نے حفاظت الٰہی کے بیان میں آنحضورؐ کے واقعات بیان فرمائے۔ آنحضرتؐ کو خداتعالیٰ کی حفاظت پر بے نظیر اور کامل یقین تھا۔ خطرناک جنگوں میں آپؐ سب سے آگے آگے ہوتے یہ آپؐ کی صداقت کا عظیم الشان نشان ہے۔

خطبہ کے اختتام پر فرمایا کہ آج کے خطبہ میں بہت ہی بابرکت اعلان کر رہا ہوں کہ 1996ء میں امریکہ میں MTA کی ڈیجیٹل نشریات شروع ہوئیں 2000ء میں یورپ اور ساؤتھ پیسفک میں ان نشریات کا آغاز ہوا اور اب آج سے ایشیا، افریقہ اور آسٹریلیا کے لئے بھی ڈیجیٹل نشریات شروع ہو رہی ہیں یوں دنیا کے پانچوں براعظموں میں MTA کی ڈیجیٹل نشریات شروع ہوگئی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی AFP سے خبروں کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ چینی نیوز ایجنسی سے تصویری خبروں کا معاہدہ ہوگیا ہے۔ اب ساری دنیا میں سکائی ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعہ رفتہ رفتہ احمدیت کا پیغام پھیلتا چلا جائے گا۔

صفت حفیظ کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	14 ستمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	20 دسمبر	2001ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت حفیظ پر روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا وعدہ دراصل ایک عظیم پیشگوئی تھی۔ غزوات میں کیسے آپؐ کو بچائے رکھا۔ یہ آپؐ کی صداقت کی دلیل ہے۔

قرآن کریم کی ایک آیت کی تشریح میں فرمایا کہ قرآن خود سیکھنا اور دوسروں کو سکھانے کا وہ نظام ہے جس سے قرآن کی حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے۔

آنحضرتؐ مجسم قرآن تھے اس طرح آپ کے ذریعے قرآن کی ظاہری حفاظت کے ساتھ معنوی حفاظت بھی کر دی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے اور یہ وعدہ کسی اور کتاب کے لئے نہیں تھا۔ قرآن کی معنوی حفاظت مجدد دین کے سلسلہ کے ذریعہ کی گئی۔ نزدیک کے آسمان کو ستاروں کے ذریعہ حفاظت کی آیت کی تشریح میں آپ نے فرمایا کہ سائنسدان جانتے ہیں کہ اللہ نے ہر جاندار کی حفاظت کا سامان مہیا کیا ہوا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کب کا تباہ ہو جاتا۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی میں مہمانوں کی خدمت کرنے پر جرمنی کے نوجوانوں کی تعریف فرمائی۔

حضرت مسیح موعود کے الہامات میں الیس اللہ....... کا الہام بیان فرمایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی حفاظت کا وعدہ دیا اور یہ الہام انگوٹھی پر تحریر کروایا۔ حضور نے فرمایا اب یہ انگوٹھی ہر خلیفہ کو ورثے میں ملتی ہے۔

صفت حفیظ پر جاری مضمون کی مزید تشریح
آنحضرتؐ سے حفاظت کے وعدہ کا عظیم نشان

خطبہ جمعہ	21 ستمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	26 دسمبر	2001ء

گزشتہ مضمون کے تسلسل میں ہی یہ خطبہ ارشاد فرمایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حفاظت الٰہی کے وعدہ اور اس کے عظیم الشان انداز میں پورا ہونے کے بارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔

آغاز میں سورۃ مائدہ کی آیت 68 کی تلاوت فرمائی۔ اس آیت کے حوالہ سے فرمایا کہ آنحضرتؐ سے جو عصمت کا وعدہ ہے وہ ظاہری وعدہ بھی ہے اور روحانی وعدہ بھی ہے۔ عصمت ظاہری اس طرح کہ ہر قسم کے خطرات میں محفوظ رکھنا اور غیر معمولی حالات میں معجزانہ طور پر حفاظت کرنا اور دوسرا عصمت معنوی یعنی دشمن جو الزامات لگاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بری الذمہ فرما دے گا۔

حضور نے آنحضورؐ کی حفاظت الٰہی کے ایمان افروز واقعات بیان فرمایا۔ ہجرت مدینہ کے وقت کس شان کے ساتھ یہ وعدہ پورا ہوا۔ یہودیہ نے کھانے میں زہر ملایا آپؐ محفوظ رہے۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی حفاظت کے وعدے تھے اور معجزانہ انداز میں آپ کی حفاظت فرمائی۔ سیالکوٹ میں آسمانی بجلی سے محفوظ رکھا۔ بعض اور واقعات کے ساتھ حفاظت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بھی بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے بیان کیا ہے کہ پانچ مواقع ایسے تھے جب اگر رسول اللہؐ سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک ہوتے ایک محاصرہ بوقت ہجرت مدینہ، غار ثور پہنچنے کے وقت، احد کی لڑائی میں جب آپؐ اکیلے رہ گئے، یہودیہ نے جب زہر دیا اور پانچواں موقع جب شاہ فارس خسرو پرویز نے آپؐ کے قتل کا مصمم ارادہ کیا۔ ان تمام خطرات سے بچنا آپؐ کے سچا ہونے کا ثبوت ہے۔

حفاظت الٰہی کے وعدے

خطبہ جمعہ	28 ستمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	یکم جنوری	2002ء

حضور انور نے اس خطبہ میں گذشتہ سے جاری مضمون جو کہ خداتعالیٰ کی صفت حفیظ کے بارہ میں چل رہا ہے اس کو مزید آگے بڑھایا اور اللہ تعالیٰ نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حفاظت کا وعدہ دیا اور حضرت مسیح موعود کو حفاظت الٰہی کی نوید دی گئی تھی اس کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو باوجودیکہ دشمن نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ آپؐ کو ہلاک کردیں لیکن وہ کامیاب نہیں ہوسکے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو محفوظ رکھنے کا وعدہ دیا تھا۔ دوسری طرف حضرت عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ بھی شجاع اور بہادر تھے مگر قتل کرنے والوں نے شہید کردیا۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی حفاظت کا وعدہ تھا اور آگ میں بھی ڈالا جائے تو بچ نکلیں گے اور آپ کے غلاموں کے ساتھ بھی یہی سلوک رہا کہ آگ ہماری بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ حضور نے انڈونیشیا والے واقعہ کا بھی ذکر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کے پاس بدنیتی سے آنے والے لوگوں کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے سلوک کیا اس حوالے سے حضور نے متعدد واقعات بیان فرمائے کہ ایک بدنیت آیا مگر بیعت کر کے واپس لوٹا۔ مقدمہ کرم دین سے حفاظت فرمائی، ایک شخص آپ پر عمل کرنے آیا تو چیخیں مار کر واپس لوٹا۔ شدید بیماری میں آپ کو شفا دی گئی۔ حضور نے حفاظت الٰہی کے مضمون کے متعلق حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بھی بیان فرمائے۔ آخر میں حضور نے سب کے لئے اور اہل ربوہ کے لئے حفاظت الٰہی کی دعا کی تحریک فرمائی جو تنگی میں وقت گزار رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت مہیمن کا بیان

خطبہ جمعہ	5 اکتوبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	8 جنوری	2002ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت مھیمن کی وضاحت اور تشریح فرمائی کہ اس سے مراد دوسروں کو خوف سے امن دینے والا، امین، امانت دار، مخلوقات پر نگران اور ان کی حفاظت کرنے والا، گواہ اور اپنی مخلوق کی ضروریات پوری کرنے والا ہے۔

حفاظت کے ضمن میں اس کی مثال لغت میں یہ دی گئی ہے کہ جس طرح پرندہ اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے اپنے پر پھیلا دیتا ہے۔ حضور نے آنحضرتؐ کی دو احادیث بیان فرمائیں جن میں پرندوں کے بچے اور انڈے کسی نے اٹھالئے تھے اور پرندے بے قرار تھے آپؐ نے انڈے اور بچے واپس دلائے اس طرح آنحضرتؐ نے اللہ تعالیٰ کی صفت مہیمن کا مظہر ہونے کا اظہار فرمایا۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم حاجی محمد شریف صاحب ابن مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب آف باغبانپورہ گوجرانوالہ مورخہ 28 مارچ 2002ء کو جرمنی میں بعمر 78 سال رحلت فرما گئے۔ آپ موصی تھے۔ آپ کا جسد خاکی آپ کے اکلوتے فرزند مکرم محمد حنیف صاحب شمس مورخہ 6۔اپریل 2002ء کو جرمنی سے ربوہ لائے۔ بعد از نماز عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ آپ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب آف نت کلاں گوجرانوالہ یکے از اولین رفقائے حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار اور نوافل ادا کرنے والے تھے۔ دعاؤں میں شغف رکھتے تھے خدا ترس اور صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ اپنی حلیمی طبع ۔ بردباری اور شفقت علیٰ خلق اللہ کی وجہ سے اپنے ماحول میں معروف تھے۔ گوجرانوالہ میں قائد ضلع بھی رہے۔ کارکنان سلسلہ کی تکریم و خدمت اپنے لئے باعث رحمت سمجھتے تھے فعال جماعتی کارکن تھے۔ گوجرانوالہ میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے مخلص داعی الی اللہ تھے۔ متعدد مقدمات میں ملوث کئے گئے ۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے اگست 87ء میں جرمنی تشریف لے گئے۔ وہاں بھی اپنی استعداد کے مطابق جماعتی خدمت کرنے میں کوشاں رہے۔ فرینکفورٹ ریجن کے قاضی سلسلہ بھی رہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ روحانی درجات سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دعائے نعم البدل

✪ مکرم محمد عرفان صاحب کارکن دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں میرا بیٹا مکرم عاشر عرفان بعمر پونے تین سال 8 مارچ 2002ء کو گھر میں ابلتا ہوا پانی گرنے سے شدید علیل ہوا اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں علاج ہوتا رہا۔ مورخہ 30 مارچ کو طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے I.C.U میں داخل کروایا گیا جہاں مورخہ 3۔اپریل 2002ء کو وفات پا گیا۔ مکرم عاشر عرفان محترم محمد زمان خان صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ کا پوتا اور محترم ملک مبارک احمد صاحب پوری وال حال ناصر آباد ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے نو مولود کے بلندی درجات کیلئے اور نعم البدل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم انور حسین عباسی صاحب سیکرٹری جائیداد دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے چچا جان مکرم عبدالحمید عباسی صاحب ابن مکرم قاضی محمد شفیع صاحب (مرحوم) 26 مارچ 2002ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔ تدفین جرمنی میں ہی ہوئی۔ آپ نے اپنی یادگار میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

✪ مکرم نسیم احمد خالد صاحب ولد مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب دارالعلوم شرقی لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ثمینہ یاسمین صاحبہ سات سال قبل جس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی تھی اور ٹانگ متاثر ہوئی تھی اس کا لاہور میں مورخہ 8۔اپریل 2002ء کو بائیں ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور بعد میں ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

ولادت

✪ مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی ضلع سکھر لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے خاکسار کی چھوٹی بہن مکرمہ روبینہ اشتیاق صاحبہ بنت مکرم امیر احمد صاحب مرحوم باب الابواب ربوہ اہلیہ اشتیاق احمد صاحب طاہر مسعود آباد چک نمبر 109 جڑانوالہ روڈ فیصل آباد کو 4 جنوری 2002ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت پرویز احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ خدا تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی اور خدمت دین والی لمبی عمر دے۔

نکاح

✪ مکرم محمد مجید خان صاحب طارق بن زیاد کالونی ساہیوال لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم عمران احمد خان صاحب حال کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ عائشہ شفقت صاحبہ بنت مکرم شفقت احمد خان صاحب آف ساہیوال سے دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب بسرا ایڈووکیٹ و ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال نے مورخہ 29 مارچ 2002ء کو پڑھا۔ مکرم عمران احمد خان صاحب مکرم ملک محمد رشید خان صاحب مرحوم آف ساہیوال کے پوتے ہیں اور حضرت چوہدری حسین بخش صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 9۔اپریل۔ زوال آفتاب	1-11
☆ منگل 9۔اپریل۔ غروب آفتاب	7-35
☆ بدھ 10۔اپریل طلوع فجر	5-20
☆ بدھ 10۔اپریل طلوع آفتاب	6-44

صدر مشرف آج لاہور میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے

ریفرنڈم کے سلسلہ میں ملک بھر میں بھرپور تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے جلسہ عام مینار پاکستان لاہور میں آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ جس میں صدر مشرف خطاب کریں گے۔ اس سلسلہ میں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ 9۔اپریل کو عوام صدر مملکت کو ہاتھ اٹھا کر پانچ سال تک صدر کے عہدہ پر فائز رہنے کا مینڈیٹ دیں گے۔

پاکستان کا معیاری وقت ایک گھنٹہ آگے کر دیا گیا

مورخہ 6 اور 7 اپریل کی درمیانی شب ملک بھر کی گھڑیاں آگے کر دی گئیں۔ گھڑیاں آگے کرنے کا فیصلہ وفاقی کابینہ نے پچھلے دنوں کیا تھا تا کہ دن کی روشنی سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ توانائی کے قیمتی وسائل کی بچت بھی ہو سکے۔ دنیا کے تقریباً 80 ممالک میں ہر سال موسم گرما اور سرما میں وقت کی تبدیلی کا عمل دہرایا جاتا ہے۔ پاکستان میں یہ عمل پہلی مرتبہ کیا گیا اس سے قبل ایک سابق حکومت کے دور میں گھڑیاں آگے کرنے کا فیصلہ کرنے کے باوجود اس پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تھا۔ اکتوبر کے پہلے ہفتے میں گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کر دی جائیں گی۔ تاہم پی آئی اے کی پروازیں اور ریلوے کے اوقات تبدیل نہیں ہوں گے۔

گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ شروع

ریفرنڈم مہم کے سلسلہ میں صدر جنرل مشرف کے 9۔اپریل کو مینار پاکستان پر جلسہ کیلئے صوبہ کے مختلف علاقوں میں گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ شروع ہو گئی۔ فیصل آباد گوجرانوالہ اور سرگودھا سمیت صوبے کے کئی شہروں میں سینکڑوں گاڑیاں پکڑ لی گئیں۔ دیگر ٹرانسپورٹرز نے گاڑیاں چھپن لیں۔ بچے، بوڑھے اور خواتین سمیت کئی مسافر مارے مارے پھرتے رہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

✪ ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ S.M) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع اسلام آباد۔ ضلع راولپنڈی اور ضلع اٹک کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

امراء کرام، صدر صاحبان، مربیان سلسلہ اور جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

بواسیر خونی۔ بادی کیلئے
صرف ایک خوراک۔ ایک کیپسول
یعنی پائلز کور کیپسول
Piles Cover (CAPS)
خونی، بادی بواسیر، موہکے، قبض، شگاف (فشر) جلن۔ درد۔ خارش
سب علامات کیلئے یکساں موثر۔
ان شہروں میں ہر مشہور ہومیو انگریزی میڈیکل سٹور پر دستیاب ہے
لاہور، ملتان، اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، عارف والا، خانیوال، کبیر والا، فیصل آباد، خوشاب، جوہر آباد، آزاد کشمیر، نواب شاہ، جھنگ، سرگودھا، چک جھمرہ، بھوانہ، لالیاں، پنڈی بھٹیاں، حجرہ شاہ مقیم، بصیر پور، حویلی لکھا، دیپالپور، چنیوٹ، ربوہ، حافظ آباد، سانگلہ ہل
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور 0320-48903396
سٹاکسٹ:۔ محمود ہومیو پیتھک سٹور اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎051-410090

داخلہ جاری ہے
زبردست معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے
نیو ملینیم اسکالرز چونڈہ سیالکوٹ
مکمل انگلش اور اردو میڈیم (نرسری تا ہشتم)
ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ
فون آفس: 04364-21813

امتحانات سے فارغ طلباء وطالبات کے لئے **کمپیوٹر اور سلائی** کورسز کی خصوصی کلاسز
خواتین کے لئے الگ سیکشن لیڈیز سٹاف اور انٹرنیٹ کی سہولت کیساتھ
ایپکس انسٹیٹیوٹ 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 211668, 213694

مستحق بچوں کے اخراجات

ایک مستحق یتیم بچے کے تعلیمی و دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے -/1500 روپے ہے۔ آپ ایک یا ایک سے زیادہ بچوں کی کفالت کا ارادہ رکھتے ہیں تو فوری رابطہ فرمائیں۔
(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

سوئمنگ پول کا نیا سیزن

موسم گرما کے لئے امسال سوئمنگ پول مورخہ 10۔اپریل 2002ء بروز بدھ بعد از نماز عصر کھل جائے گا۔ انصار، خدام اور اطفال اس سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔
(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

گلشن احمد نرسری میں نئی ورائٹی

گلشن احمد نرسری میں موسم بہار کے مختلف پھولوں کے گملوں کی سیل جاری ہے جس میں پٹونیا، ڈبل پٹونیا، بیزی اور سٹاک وغیرہ سستے داموں دستیاب ہیں۔ اعلیٰ قسم کے اور ہر سائز کے گملے، دیوار پر لگانے والے گملے اور لٹکانے والی ٹوکریاں بھی دستیاب ہیں۔ موسم گرما کی سبزیوں کے بیج، گھروں میں سپرے اور گھاس ملگوانے کے لئے نرسری سے رابطہ کریں نیز گروجن گلاب کے ہارٹ گلاب کی سٹکیں اور گلیڈی اولائی سٹکیں بھی دستیاب ہیں۔
(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تبدیلی ٹیلی فون

''خاکسار کے کلینک کا ٹیلی فون نمبر 386 سے تبدیل ہو کر 214670 ہو گیا ہے۔''
از طرف ڈاکٹر خواجہ وحید احمد

عمر اسٹیٹ ایجنسی

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447 پروپرائٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9۔ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

ڈش ماسٹر

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں۔ ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
اقصیٰ روڈ ربوہ
211274-213123

میٹرک کے طلباء متوجہ ہوں

میٹرک اور مڈل کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء کے لئے کمپیوٹر اور انگلش لینگوئج کے بین الاقوامی معیار کے مطابق شارٹ کورسز کا یکم اپریل سے بفضلہ تعالیٰ آغاز

میٹرک کے واقفین نو کے لئے خصوصی رعایت

کورسز کے ساتھ انٹرنیٹ اور ای میل کرنا مفت سیکھیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ۔ فون 212088

رابطہ فرمائیں

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل جو ان دنوں مختلف اضلاع کے دورہ پر ہیں بعض ضروری امور کے سلسلہ میں دفتر روزنامہ الفضل سے فوری رابطہ فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خوشخبری

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار جدید آٹومیٹک ویل چینجر کے ذریعہ پنکچر لگوائیں اور کمپیوٹرائزڈ ویل بیلنس کروائیں

گاڑیوں کی ہوا بھروائی اور چیکنگ ہر بار فری

پھٹے ہوئے ٹائر ویلکنائز کئے جاتے ہیں۔
نیز ہر قسم کی ٹیوب دستیاب ہے۔

ٹیوب لیس پنکچر -/20	ٹیوب والا -/15
ویل بیلنس کروائی -/25	

ربوہ گڈز بس سٹاپ
سرگودھا روڈ ربوہ فون نمبر 211222

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

GUILD KEY mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی ڈیجیٹل پیکج دستیاب
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

کریم میڈیکل ہال

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

احمد موٹرز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود
فون آفس 7572031-32 رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

العمران جیولرز

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0320-9610532

اطلاع عام ـــ مرض اٹھرا کیلئے

ہماری تیار کردہ مشہور و معروف دوا ''حبوب مفید اٹھرا'' نصف صدی سے مرض اٹھرا کی بیماری میں کامیاب ثابت ہو چکی ہے۔ اور اس سے بفضلہ تعالیٰ ہزاروں عورتیں اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوئی ہیں اب بعض دکاندار **حبوب مفید اٹھرا** سے ملتے جلتے ناموں سے زیادہ کمیشن کی خاطر مرض اٹھرا کی دوا فروخت کر رہے ہیں۔ لہٰذا دوا خریدتے وقت **ناصر دواخانہ رجسٹرڈ کی حبوب مفید اٹھرا** کا نام اچھی طرح دیکھ لیا کریں۔
یاد رہے کہ حبوب مفید اٹھرا خالص اجزاء صحیح اوزان اور چاندی کے خالص ورقوں سے تیار کی جاتی ہے۔
مینیجر **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 04524-212434 فیکس 213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز

100 YEARS
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

بانی سنز Bani Sons

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

خوشخبری — احمدیہ فری ہومیو پیتھک

ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14۔ علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 6372867-042

پیج

معروف قابل اعتماد نام — البشیرز
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باوقار خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پیج 04524-214510-04942-423173

سینکی ربڑ پارٹس

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹو کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz

AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا۔ چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو۔
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667